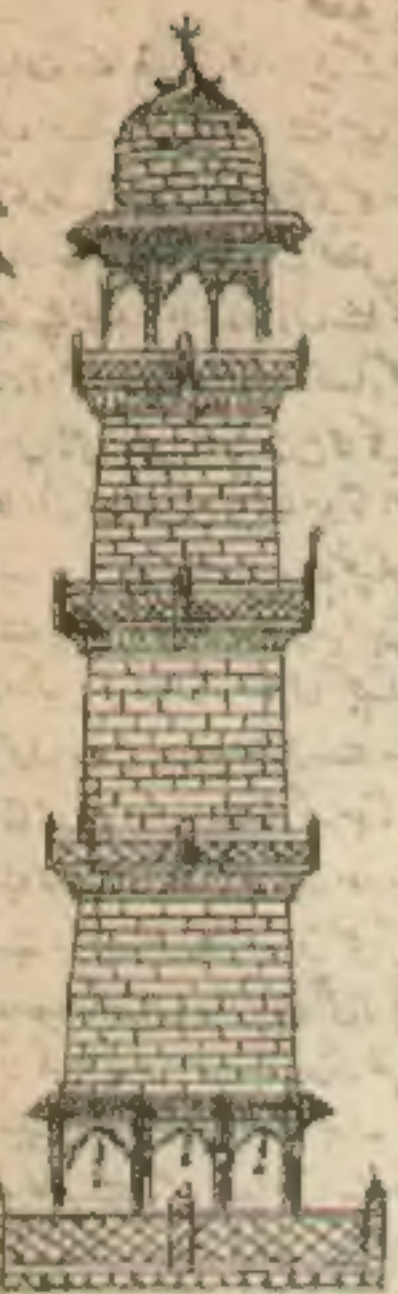


ان سے اسانی جہاد پر لوہا
 سے کیا جا، امتداد کے حکم کے ساتھ بند کیا گیا ہے جسے بہرہ
 شخص کا توں اور اس کا شہ اور اس کا نام مانی رہا
 ہے وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی
 کرنا ہے جسے آج سے تیرہ سو برس پہلے دیا
 گیا ہے اور جو عورتیں اسے پھر تمام
 لوہا کے جہاد پر قائم ہو جائیں گے سو
 اب سب کے بعد تو اس کا کوئی
 جہاد نہیں چاہی طرف سے
 امان اور صلہ کا
 عقیدہ چھوڑنا
 میں کیا ہے



جو کہ وقت توڑ کر ایک مہینہ پہلے سے تمام برساتا رہا ہے

پیشگی قیمت سالانہ

- عام ۲۵
- خاص و معاونین سے ۳۵
- ہندوستان سے باہر ۷۰
- غیر مذہب والوں کو ۳۰
- ایچ سلسلہ کے فیہ ۱۰
- سٹلج و گروں سے ۱۰

Digitized by Khilafat Library

چند گویم بالقرآن چہا در فاراں مہی و دایمی شفا مہی غرض از الامان مہی

ایمیر شیخ یعقوب علی تراب احمدی

مکتبہ دارالامان قادیان، ایرماچ سیم ۴۹، ایرماچ سیم ۴۹

دنیا میں پہلی طرز کا قرآن کریم

قاعدہ کسنا القرآن کے ذریعہ میں
 آسانی اور عمدگی کے ساتھ قرآن کریم کی تعلیم
 دیا جاسکتی ہے وہ اب محض امر نہیں رہا۔ اسی
 قاعدہ کے پیچھے میں جس قسم کے قرآن کریم کا
 اشارہ کیا ہے جس حدائق کے کوشش پر پہلو
 کر کے لیسنا القرآن کے مصنف کی کتابت کو
 ہم نے ایک قرآن شریف چھاپا جا رہا ہے
 جو کہ نبی کا قدر ۱۸ x ۲۴ کی قطع پر ہے اور
 ہر نوہ و فایرے چھپے ہیں جو قرآن
 کی ہر ایک اشاعت کے لیے دل میں جو ش رکھتے ہیں
 اگر وہ اس نیک کام میں ہماری حوصلہ افزائی
 کریں گے تو اس شکل کام کا سہل ہو جائیگا
 اسباب ممکن ہے اور پھر خدا تعالیٰ کا فضل
 شامل حال ہو تو سارا قرآن شریف چھپ
 جاتا آسان ہے
 اس نمونہ کے دو پار و کتا مہر ۳ ہے یہ پار
 بالکل طیار ہیں۔ تمام درخواستیں ذکر انکم
 کے نام آتی چاہیں +

فردہ یاد

سکھ وارید کا سلا الزن انور انور انور
 قوم میں ساک و خاں قد و خور کی تھو سے کیا
 کا کٹر جو کہ وہ بہت مضبوطی ثابت ہوا۔ اس کا دوا
 چھپ گیا ہے جس میں نظر ثانی کے بعد یہ کتاب ہمیں
 کر دی ہے۔ گھر یا دکان کو بھیجیں جہاں جو سفارش کو
 ختم ہو جائے جس میں ہم نے ذکر کیا ہے اس کی ہر ایک
 جلد فرستیں اور جو کوئی اس کی تہنیت کا سہرا چاہی
 بیکر اور ان کے استعاروں پر کتابت اور تعلیق کرے
 تہنیت ہو گئی ہے قیمت ہر ۲۲ روپیہ جلد

تیسرا اڈیشن چھپ گیا

حضرت اذہری کی ایک تقریر و سند و سند و سند
 پروردگار چھپ گیا ہے اسے چھپا کر چھپ گیا ہے

دوسرا حکم کی موجودہ کتابیں

تفسیر القرآن
 کریم سے تکت لکھو دے مگر اگر کچھ لکھیں تو سب
 اور سب کی کوئی تفسیر انھوں نے پڑھی ہے اس کی
 نقل ہے جو کہ ایک ایسی عجوبت ہے کہ اس کی ہر ایک
 رپورٹ جلد سالانہ میں شائع کی جاسکتی ہے
 میں میرے تفسیر کی زیر دستقریر کے علاوہ ہفت
 حکیم لائے اور یہ لڑی حکیم صاحب کی علی و علی

میں میں قرآن کریم کی لغت و معانی کو خالق اور
 عادت کے نگینہ کا ہر ایک ہے قیمت ۵
 الامان سرحدت چھپ گئی ہے جس میں
 کے معانی حضرت علامہ محمد علی کا مدد والی کا مجموعہ
 مدد والی کی ہر ایک روپیہ ۵۰ قیمت ۳۰
 اصلاح النظر ساریوں کے فقہاء و علمائے
 پر اعتراض کا لطیف جواب جو حضرت حکیم
 کے ارشاد سے بطور اہتمام لکھا اور اس کی
 نظر ثانی کے بعد چھپا۔ ۱۰ روپیہ کی طرف سے
 ایک لاجواب ہے۔ قیمت ۲۰
 تفسیر سورہ تہت۔ فاضل اور وہی قسم
 سے لکھتے ہیں کہ ہر ایک قیمت ۲۰
 محمود کی آمین قیمت ۲۰

حضرت اقدس کی پرانی تحریریں جس
 میں سب سے موجود مدد و سند و سند و سند
 چھپ گئی ہیں جس میں سب سے مستحق + مسئلہ امام
 وید سوان کے باقی لکھی ہوئی کتب خط و کتابت
 مسئلہ تاراج پر آسوں سے بحث۔ اور وید
 قرآن کا مقابلہ۔ قیمت ۲۰
 سراج الدین عباسی کے چار سو ال
 کا جواب۔ دوسرا الیٹن حضرت اقدس کے فکر
 کر سب کے لیے کارگر ہے اور علم اسلام کا ایک
 کا نفعہ قیمت ۲۰
 النصح جانبہ جوامعہ شاہ صاحب الہدی کی تصنیف
 مستوف اور قابل دیدن چند علیہ باقی ہر قیمت ۲۰
 مباحثہ حیات و وفات شیخ۔ سو روپیہ شاد
 امر شیخ سے مباحثہ قیمت ۱۰

ضروری اطلاع

اس سے پیشتر جسے علم میں لکھی مرتبہ ہا ہر ایک
 کو ان کے متعلق ہر قسم کی خط و کتابت
 ترسل زر وغیرہ خاکسار اندیشہ حکم کے نام
 ہونی چاہیے۔ اور ان کے متعلق ہر ایک علم
 رہی یا کسی اور قسم کے متعلق شکایت سے
 براہ راست ذکر ان کو اطلاع کرنا چاہیے۔ مگر
 بعض احباب کسی نہ کسی وجہ سے حضرت اقدس کو
 کوئی خط لکھتے ہیں تو ان میں ان سے کچھ بھی
 الی سہ متعلق ہیں حضرت علامہ سے جو چاہتے
 ہیں بطریق نظر اس سے کہ ان کی افادت گرامی کا حق
 ہے ان کو کہیں بھی ہو کہ ان کو کوئی علم ان کے
 فریادوں یا ان کی تہنیتوں کو وصول ہونی چاہیے
 ان کے متعلق نہیں بلکہ ان کو ان کے متعلق
 سے بھی کوئی تعلق نہیں ہوتا جو ان کے لیے
 ذاتی تالیف و تہنیت ہے میں اور ذاتی آئین
 ہونی میں اور حضرت علامہ سے کوئی تہنیت یا
 کے متعلق نہیں لکھنا چاہیے کہ وہ ان کے لیے
 کہاں سے تہنیت علیہ ہے کہ ان کے تہنیت یا
 و فرود کا نوٹ کر لیا جاوے کہ ان کے خط و کتابت ہر ایک
 دفتر ان کے ہونی چاہیے

مراسلت

اگر حقیقت اسلام در جہل میں ہے
تو اس قدر کلمہ بہت بڑا مصلحتی

معمولاً کو معلوم ہو گا کہ کمال کے ایک معزز عالم فاضل
جانب مولوی عبداللطیف صاحب میں فوت
جب قادیان میں تھے اور حضرت اقدس مسیح موعود
علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مشرف بہت ہو کر آپ
تشریف لے گئے تو وہاں کے بالائیں مولویوں
نے علم و معرفت کو ظلم و عناد شہسوارانہ
میں مولوی عبداللہ مبارک راوی کو فزی کھنکری
حضرت لاہور میں بیٹھے بیٹھے پرکھی اور اپنے
ماہواری رسالہ میں ایک طویل فتویٰ پر پیش کش
کیا کہ مولوی عبداللطیف حرام مومن سے
موتے نہ کہ شہید ہوا کیونکہ قرآن شریف میں لکھا
ہے کہ من کھن باللہ من بعدہ ایمانہ اکلا
من اکلا و قلبہ مطمئن بالکے ایمان۔ پھر
آیت الا ان قللوا صنم تعبدت ووجدت
کھلا اللہ غنہ۔ اب تاخرین اضافہ فرما دیا
کہ مولوی صاحب کے کہیں فاضل علم کی ہے اس کی
بیانات کا کیا اثبات ہو گا اس سے پہلے آیت میں تو
صرف اتنا ہے کہ اگر کوئی مسلمان جان بچائے کے لیے
ایسا کرے تو خدا تعالیٰ اس پر جزا دے گا۔ اس سے
کوئی کہہ سکتا ہے کہ یہ ثابت ہو سکتا ہے کہ کبھی کوئی
موجود کرے یا نہیں۔ اخذ فیہ معلوم ہو تو بحث مرتد
سہیلے۔ دوسری آیت میں صرف کلمہ کے ساتھ
تلفات و فساد رکھو کی اجازت ہے بشرطیکہ ایسا
فساد نہ ہو۔ اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ فساد سے
خوف کی وجہ سے فساد مرتد ہو جائے۔ ان
آیات سے اگر کوئی یہ سمجھ لے جس کا مولوی راوی نے
رسالہ جہنمی میں لکھا ہے کہ (ما کہ حق ہے)
ساتھ شریک کرنا ادا کو قتل کرنا تو جس کو نزدیک
جائنا۔ کہہ کر گوشت خنزیر۔ ناقہ خون کرنا۔
میرزا کا مال کھانا۔ کبلی و میرزا پورا کرنا۔ توکل
کرنا۔ مرقار۔ تیار عیلامد دعویٰ دینی و کلمہ
سے پہلے نہ کرنا خلاف مذاہن مذاہن کو گالیاں دینا
(دعویٰ) تمام مجاہد کی حالت میں حلال ہو جائے
ہیں اور ایسی حالت میں جو شخص ان سے پرہیز کرے
اس کی جان کو ہلاک کرے وہ عیسائی گرام ہے۔
بکھو ملے۔ اشاعت القرآن بابت ماہ جہنمی کا کلمہ
دراستی شال کش الحار جمل اسفار کی ہے کیونکہ
مذہبی مسلمانوں کو خاص طور پر ارشاد فرماتے کہ
وینلو تکوینی من الخوف والجمود ونقص
الاموال والا نفس والخرات لنشر الصلوات
لذین اذا اصابہم مصیبة قالوا اننا لله
وانا الیہ راجعون۔ اولیات علیہم صلوات
من ربہم ورحمة واولیات ہم المہکت من۔
مذہبی تو مصیبت اور فوت کی وقت ہرگز نہ کرنا کہ
ملوے اور رخصت کا وعدہ دیتا ہے اور حمایت یافتہ

فرمان ہے کہ ملا جکراوی ایسا کہ فرماتے ہیں
محب تم العجب۔ پھر مذہبی فرماتے ہیں
ان قتلہ فی سبیل اللہ ومنتو لفقرة
من اللہ خیر مما یجمعون۔ کیونکہ یہ آیت
قرآن شریف میں موجود ہے یا نہیں۔

بہاوی مولویت باہر گریست
پھر خداوند تعالیٰ فرماتا ہے فلا تخشوا
واللہ تعقی علیکم پھر مالیت فلا تخشوا
افان وانشونی ولا تشربوا یا یا فی قننا
ظہار و من لہ فیکلمہ ما ازل اللہ قادیان
ھذا الکلمہ فان اللہ تعالیٰ بار بار فرماتا ہے کہ
کے لوگوں سے است درو بکہ مجھ سے ڈرو مگر
معلوم ہو کہ مولوی عبداللہ صاحب میں کبھی
مہریت کی تک بھی ہے جو غلط تر نہیں دیتے
مگر لوگوں سے ایسے دیتے ہیں کہ ذرہ سے خوف کی
وجہ سے مرتد ہونے کے لیے مجبور دیتے ہیں۔
آپس باہر براب بہت مر دانا تو
چکر راوی صاحب نے چند آیات سے غلط و غلط
استدلال کر کے علامہ عبداللطیف شہید پر جانور
فزی کھنکرا یا تھا مگر خدا کی عیب شافی کرنا
مومن کی ریت تو قرآن سے ثابت ہو گئی تو
چکر راوی خود ہی آیت من لہ فیکلمہ ما ازل
اللہ فیہ کے وعید کے نیچے آگئے۔ مولوی
میں انھوں نے کہنا تھا قصور پر اٹھا لیا

کردہ عزیزش آدریش
چند مرتبہ ہوسے کسی احمدی بھائی نے چکر راوی
کو چھاکر اگر مولوی عبداللطیف حرام مومن کو
مرگئے ہیں تو بتاؤ کہ امام حسین جو کربلا میں قتل
ہوئے انکی نسبت آپ کا کیا فتویٰ ہے اس کے
جواب میں چکر راوی صاحب نے لکھا ہے کہ
قد خلت لہا ما کسبت ولکم ما کسبتم
فلا تستلون عما کانوا یعملون۔ ایک چکر
راوی جو گندہ کی ان کا کیا ان کے لیے اور تھا کیا
تھا اس کے لیے جو کہہ دے کہ گندہ تم سے انکی
کچھ بھگتی میں مرزا کی حاجت کا یہ کوئی بڑا سوال
نہیں بلکہ فقیہ کا فردوں حضور صابوری و
انصار کے ہیں کہ ایسے ایسے سوال و اعتراض
قرآن میں موجود ہیں اور ان کے جواب بھی ہم سے
کرتے ہیں کہ یہ صاحب آیت من لہ فیکلمہ ما ازل
اللہ فیہ کے جواب دینے کی نہیں تعلیم نہ دیا کہ کلمہ
اس فرق سے قرآن مجید پر نگاہ ڈال لیا کہ کلمہ
یہ سوال کن لوگوں کے مشابہ ہیں مسلمانوں کے
یا کافروں کے نہیں

جواب الجواب۔ مولوی صاحب افرعون
موسیٰ علیہ السلام سے یا کفار کہتے آئمہ کی
اسرا علیہ وسلم سے انکم سابقہ کی نسبت سوال کیا
تھا چکر راوی وہ ایک دور مدار زمانہ کے وقت
فقہ تیرنے کے لیے سوال تھے سو دیکھی تھے اس کو
یہ جواب دیا گیا کہ فلک اصہ الہم مگر یہ تو آپ سے
ہی آئمہ کے ایک فرقہ کی نسبت سوال کرتے ہیں
جو قرآن شریف کے احکام کے ماتحت تھا کہ یا
وہ شخص جسے بڑی کی بیعت سے انکار کر کے

آپ کو اور ہر ایسے کو کربلا کے میدان میں
ہلاک کر دیا گیا مگر یہ فتنہ قرآنی تعلیم کے
مطابق تھا یا مخالف اور اس کی کارروائی
سے خدا پر حسب تعلیم قرآن ربانی ہونا ناچار
دہل سے کیا فائدہ لا لیسوا الحق بالباطل
میں لگے۔ پھر فلک اصہ میں تو ماہنامہ
عبداللطیف صاحب بھی وہیں ہو گئے پھر کچھ
انکی نسبت یہ ناجائز کیوں کیوں شائع کی گئی
کا مردہ آج قذلت میں دہل ہے آپ نے اس
دہل سے حضرت عبداللطیف کو شافی کر دیا
جیسے اسے کدو کا قطر تباہ
غیر برقرار ہوا ہے وہ سیاہ

کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر جو
واقعات گذرے ہیں جو ایک ایک مایا بجا
بجری کی طرح ذبح کے جلتے تھے انکی نسبت بھی
آپ کا یہ فتویٰ ہو گا۔ حضرت امام متین کی نسبت
تو آپ کا ہی اعتقاد ہے جو عبداللطیف صاحب
کی نسبت ہے مگر شیعوں کی خوف سے آپ نے
جاسے احمدی بھائی کو صاف چھوڑ دیا
یہ آپ کا عیب فزی کھنکرا کے عبداللطیف صاحب
کی وفات سے پہلے چھوٹ قرآن شریف کے
پر خلاف کر گذرے انکو تو کچھ نہ کہہ مگر
عبداللطیف کو مزور سا کہہ دو۔ یہ تو نادان
سے نادان بھی مانتا ہے کہ جس وقت سے قرآن
شریف نازل ہوا ہے اس وقت سے بیکر تاتہ
تک یہی ایک نام مکمل ہے جو کوئی قرآن کے
پر خلاف نہیں گا وہ گندہ کہلائے گا جو اس کے
ماکت پر کرے گا وہ مومن متقی کہلائے گا۔
آپ کی شخصیت آپ کی حیالت اور صفات پر
گواہ ہے۔ اگر آپ واقعی محمد پر الی قرآن میں تو
جواب صاحب دین قرآن شریف بڑی دلی اور
مردی کی تعلیم نہیں دیتا وہ تو سیاری اور
سجاعت اکھلائے کی تعلیم دیتے آیت
تذہب و یحیک یاد کرو۔

اب ہم چکر راوی کے مریدوں سے سوال
کرتے ہیں کہ ایسا چکر راوی نے فساد سے خوف کیونکہ
قی حاتم کلمہ تکب ہونے والا ہو وہ بھی
کبھی اسی دین متین ہو سکتا ہے۔ اور کیا
حضرت موم علیہ السلام سے بیکر ایک کلمہ کوئی
نہی رسول الی محمد وایسا گندہ ہے جو لوگوں کے
دھمکے سے ڈر کر مرتد ہوا ہو۔ قرآن۔ قدرت
آپس۔ طاقت۔ تاریخ سے ثابت ہے کہ جب کبھی
بندہ مذکور کفار نے تعلیم دی ہے تو ہجرت
کرم یا قید اختیار کرے یا موت قبول کی ہے
مگر کسی جرم کے مرتکب ہو کر ہرگز کبھی نہیں ہو
مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عذرہ سے خوف کر
بھی کفر اور شرک کی ترغیب دینا جو عرب میں
دین پر یہ ناجائز فتویٰ جو عبداللطیف شہید
پر لکھا ہے آپ کے اسلام اور قرآن الہی کی
حقیقت معلوم شد۔

راقم محمد بن ہزاروی حال دار
قادیان ۹ مارچ ۱۹۰۵ء

ہم اور ہمسائے ناظرین

اللہ کی موجودہ قطع و مجھ کے باعث اللہ میں بقدر
مستامین آہلے ہیں جو ایک معمولی کتاب کے پانچ عدد
میں سما جاتے ہیں۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ اللہ
کس قدر بڑے رنگ میں بڑھتا ہے اس سے اس کی تعلیم
کو بہترین اور مفید تر قرار دینا چاہیے اسکی تعلیم
اشاعت کی بہت بڑی ضرورت ہے جو قدم کی توجہ
چاہیے ہے

اگر غلطی میں اللہ کی موجودہ قطع و مجھ کے باعث اللہ میں بقدر
مستامین آہلے ہیں جو ایک معمولی کتاب کے پانچ عدد
میں سما جاتے ہیں۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ اللہ
کس قدر بڑے رنگ میں بڑھتا ہے اس سے اس کی تعلیم
کو بہترین اور مفید تر قرار دینا چاہیے اسکی تعلیم
اشاعت کی بہت بڑی ضرورت ہے جو قدم کی توجہ
چاہیے ہے

اگر غلطی میں اللہ کی موجودہ قطع و مجھ کے باعث اللہ میں بقدر
مستامین آہلے ہیں جو ایک معمولی کتاب کے پانچ عدد
میں سما جاتے ہیں۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ اللہ
کس قدر بڑے رنگ میں بڑھتا ہے اس سے اس کی تعلیم
کو بہترین اور مفید تر قرار دینا چاہیے اسکی تعلیم
اشاعت کی بہت بڑی ضرورت ہے جو قدم کی توجہ
چاہیے ہے

خشی فیضی الحسن صاحب بریل سے ہم کو دو ستر فرما دیے ہیں
جو میں نے ایک برس تک سالانہ دیکھا اور وہ سالانہ
خشی صاحب کے جو کچھ کہتے ہیں اپنا فرض ادا کیا ہے اسکی حوالہ
سے پانچ لکھ ہیں تو سب اشاعت کے خیال کو عام کرتے
اور اللہ کا مذاق پیدا کر کے لیجان دور ہونے کے ساتھ
ہر دو غیر متعلق طالب علموں کے نام صرف ہم سالانہ
فی ہر چھ کے حساب سے جاری کر سکتا ہوں میں اور کوئی
شخص نہیں کہہ سکتا کہ ۹۷ جزو کی کوئی کتاب ایک روپے
میں دیکھا جاسکتی ہے کیونکہ اللہ کی کتابی ساڑھے سالانہ
۹۷ جزو کی ہے۔

۹۷ جزو کی ہے۔

